مذہب اور دین میں فرق

1. تعارف

اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ ایک دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک ضابطہ حیات ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین انسان کے خدا کے ساتھ تعلقات اور دوسرے انسانوں کے ساتھ تعلقات کو بھی بیان کرتا ہے۔ مذہب زندگی کے نجی معاملات کو بیان کرتا ہے جبکہ دین زندگی کے تمام انفرادی اور اجتماعی پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں دین تمام معاملات کا احاطہ کرتا ہے جو مذہبی، سیاسی، سماجی اور معاشی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ انسانی وجود کے روحانی اور مادی پہلوؤں کو بیان کرتا ہے اور یہ اصرار کرتا ہے کہ ہماری سوچ اور ہمارے اعمال خدا کی مرضی کے مطابق انجام پائیں۔ مذہب عبادات کے طریقے اور مختلف سماجی رسومات و روایات کی ادائیگی کو بیان کرتا ہے جبکہ دین مذہبی اور دنیاوی امور کا احاطہ کرتا ہے۔ ذیل میں ہم مذہب اور دین کو الگ الگ سے بیان کرنے کے بعد ان کا تقابلی جائزہ لیں گے۔

A) مذہب کی تعریف

i- مذہب کی تعریف

مذاہب عالم کی کثرت اور ان میں عقائد و اعمال کے تنوع کی وجہ سے مذہب کی کوئی جامع تعریف کرنا مشکل ہے۔ اس کی مختصر اور سادہ ترین تعریف ای۔ بی۔ ٹیلر نے

کی ہے: "مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے۔"
میتھیو آرنلڈ نے "مذہب کو جذبات سے متاثر اخلاق یا جذباتی اخلاق" کہا ہے۔ پروفیسر وائٹ ہیڈ لکھتے ہیں:
"مذہب اعتقاد کی اس قوت کا نام ہے جس سے انسان کی باطنی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ مذہب ان صداقتوں کے مجموعہ کا نام ہے جن میں یہ قوت ہوتی ہے کہ وہ انسانی کردار میں انقلاب پیدا کر دیں شرط یہ ہے کہ انہیں خلوص کے ساتھ قبول کیا جائے اور بصیرت کے ساتھ سمجھا جائے۔"

ii- مذہب کے لغوی معنی

مذہب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں: "اعتقاد، راستہ، طریقہ، مسلک اور مشرب۔" ہندی میں مذہب کے مترادف پنتھ، دھرم اور مت وغیرہ ہیں۔ انگریزی میں اسے لفظ Religion سے موسوم کیا گیا ہے۔ انگریزی زبان کا لفظ Religion لاطینی زبان کے لفظ Religre سے اخذ کیا گیا ہے جس کا مطلب Religa یعنی "پیچھے سے بندھنا یا باندھنا" ہے۔ مشہور مؤرخ میکس ملر کے مطابق انگریزی لفظ Religion اور لاطینی لفظ Religia بنیادی طور پر خدا اور دیوتاؤں کے لیے احترام ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے تھے۔

iii- مذہب مغربی مفکرین کے نزدیک

کانٹ کا کہنا ہے: "ہر فریضے کو خدائی حکم تصور کرنا مذہب ہے۔"
بقول شوپنہار: "مذہب موت کے تصور سے وابستہ ہے۔"
ہافڈنگ کے مطابق: "مذہب اقدار کی بقا و صداقت کا نام ہے۔"
لہٰذا مذہب عام طور پر محدود معنوں میں استعمال ہوتا ہے جو کہ چند عقائد، عبادات اور اہم مذہبی واقعات و رسومات اور

چند سماجی روایات پر مشتمل ہوتا ہے۔ مذہب انفرادی زندگی
کو کنٹرول کرتا ہے جس طرح نیچے منظر کشی کی گئی ہے:

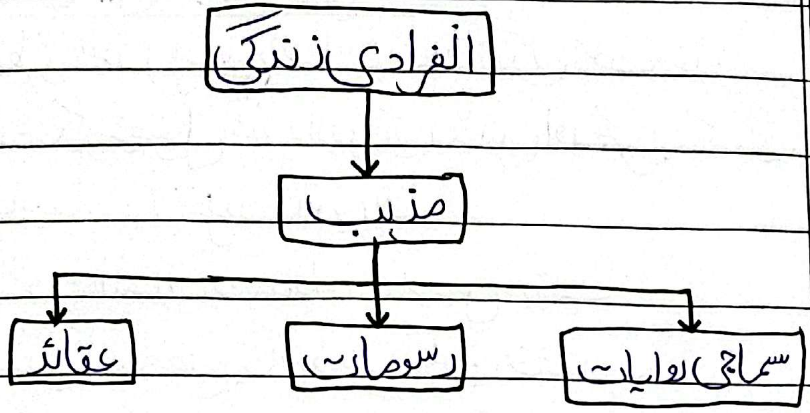

iv. مذاہب کی اقسام

دنیا میں موجود تمام مذاہب کو درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: الہامی و غیر الہامی مذاہب۔

a. الہامی مذاہب: الہامی مذاہب سے مراد ایسے مذاہب ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوئے ہیں۔ الہامی مذاہب کو سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ الہامی مذاہب کی بنیاد میں توحید، رسالت، ملائکہ، کتب سماوی اور آخرت پر یقین لانا شامل ہے۔ الہامی مذاہب میں یہودیت، عیسائیت اور اسلام شامل ہیں۔ ان تینوں مذاہب میں تین عقائد توحید، رسالت اور آخرت مشترک اور بنیادی ہیں۔

b. غیر الہامی مذاہب: غیر الہامی مذاہب سے مراد ایسے مذاہب ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نہیں ہیں۔ غیر الہامی مذاہب کو غیر سامی مذاہب بھی کہا جاتا ہے۔ غیر الہامی مذاہب کا تعلق اللہ کے رسل و انبیاء کی تعلیمات سے نہیں ہوتا ہے بلکہ ان کا تعلق دوسرے انسانوں کی تعلیمات سے ہے۔ غیر الہامی

مذاہب میں ہندومت، سکھ مت، پارسی، بدھ مت، جین مت، اسلام وغیرہ شامل ہیں۔

v- **انسانی زندگی میں مذہب کی ضرورت**

- انسان فطرتی طور پر مذہبی ہوتا ہے۔ اسے زندگی، موت وغیرہ اور کائنات کے غیر حل شدہ رازوں کی تلاش اور تجربے کے لیے مابعد الطبیعات کی ضرورت ہوتی ہے۔
- مذہب اخوتِ انسانی و مساوات کا درس دیتا ہے۔
- مذہب زندگی کو بامعنی بنا کر ذہنی سکون بخشتا ہے۔
- مذہب معاشرے کی اخلاقی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- مذہب ہمیں کمزوروں، ضرورت مندوں، اقلیتوں، عورتوں اور معذوروں کی دیکھ بھال کا درس دیتا ہے۔

B) **دین**

i- **دین کا تصور**

مذہب کے برعکس دین انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ مذہب انسان کے خدا کے ساتھ تعلق کو ظاہر کرتا ہے جبکہ دین انسان کے خدا سے تعلق کے ساتھ ساتھ دوسرے انسانوں سے تعلق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ دین زندگی کے انفرادی و اجتماعی معاملات میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ جب اسلام کے لیے دین کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے تو واضح طور پر اس کا مطلب نظامِ حیات ہوتا ہے۔ دین پوری زندگی کا احاطہ کرتا ہے جس طرح نیچے منظر کشی کی گئی ہے:

Date: Day:

ii- دین کے لغوی معنی

عربی لغت میں دین کے مندرجہ ذیل معانی بیان ہوئے ہیں:

• قہر و غلبہ • تدبیر • مجبوری • نافرمانی
• فرمانبرداری • حساب • قدرت • مذہب

iii- دین کے اصطلاحی معنی

مولانا ابوالکلام آزاد فرماتے ہیں: "سامی زبانوں کا ایک مادہ دان اور دین ہے جو بدلے اور مکافات کے معنوں میں بولا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ یہ لفظ قانون و آئین کے معنوں میں بھی بولا جاتا ہے۔ چنانچہ عبرانی اور آرامی میں اس کے کئی مشتقات ملتے ہیں۔ آرامی زبان سے یہی عہد البابلیہ لفظ قدیم ایران میں بھی پہنچا اور پہلوی میں دینیہ کا شریعت و قانون کا مفہوم پیدا کر لیا۔"

Date:

Day:

محمد مظہر الدین صدیقی کے مطابق: "دین زندگی کے ہر قدم پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا سیاسی تنظیم، معاشی میدان، فلسفۂ فکر اور دیگر شعبہ ہائے زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ یہ کائنات کے نظریے کی تعریف کرتا ہے۔"

ابن خلدون دین کے بنیادی مقاصد یوں بیان کرتے ہیں:
"اللہ تعالیٰ نے انسان کو دائمی نعمتوں سے نوازنے کے لیے دین سے متعارف کیا ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی عبادت اور دنیاوی معاملات کو منظم کرنا ہے۔ دین اللہ کے بنیادی احکامات کے ذریعے ریاست و حکومت تشکیل دینے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔"
قانون اور مذہب بھی الدین کے لفظ سے مستعمل ہے۔ سورہ یوسف میں جہاں واقعہ بیان ہوا۔ حضرت یوسفؑ نے اپنے چھوٹے بھائی کو اپنے پاس روک لیا تھا۔ وہاں فرمایا:
ترجمہ: "بادشاہ کے قانون سے تو وہ اپنے بھائی کو ہرگز نہ لے سکتا تھا مگر یہ کہ خدا چاہے۔"

(یوسف: 76)

لہٰذا دین ایک مکمل قانون کا نام ہے جو انسان کا قائم کردہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعے حضرت محمدؐ پر نازل کیا جسے اسلام کہتے ہیں۔ اسلام ایک مکمل نظامِ حیات ہے اس لیے اسے دین کہنا ہی درست ہے۔

دین کا لفظ کلامِ عرب میں کئی معنوں میں استعمال ہوا ہے لیکن جب اس کے استعمالات کو سامنے رکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ چار بنیادی تصورات کی ترجمانی کرتا ہے جیسا کہ:

- غلبہ و تسلط، کسی ذی اقتدار کی طرف سے
- اطاعت و بندگی، صاحبِ اقتدار کے جھک جانے کی طرف سے

- قاعدہ و ضابطہ اور طریقہ جسکی پیروی کی جائے
- محاسبہ، فیصلہ اور جزا و سزا

قرآنی زبان میں دین ایک پورے نظامِ زندگی کی نمائندگی کرتا ہے جس کے اجزائے ترکیبی یہ چار ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کا اقتدار
- اس حاکمیت کے مقابلے میں تسلیم و اطاعت
- وہ مکمل نظامِ فکر و عمل جو اس حاکمیت کے زیرِ اثر ہے
- جزا و سزا جو اقتدارِ اعلیٰ کی طرف سے اس نظام کی فرمانبرداری و اطاعت پر اس کی سرکشی و بغاوت کے صلے میں دی جائے

iv- دین کا استعمال و مفہوم قرآن کریم میں

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے"۔

(آلِ عمران: ۱۹)

دین اس اصول کا نام ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا قائل بناتا ہے اور اُسے اللہ کے سوا کسی اور کے سامنے جھکنے کی اجازت نہیں دیتا۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ کو اپنا خالق و مالک سمجھے، صرف اُسی کی عبادت کرے اور اُس کے سوا کسی اور سامنے ہرگز نہ جھکے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ کو جزا و سزا کا مالک مانے اور اُس کے سوا کسی اور کے سامنے جوابدہ ہونے سے نہ ڈرے۔ اس چیز کو اسلام میں دین کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس جو کوئی کسی دوسرے انسان کو اپنا خالق و مالک مانے، اس کی عبادت کرے، اس کے سامنے جھکے، اس کو جزا و سزا کا مالک مانے، اس کے احکامات کی پیروی کرے، اس کے انعام کا شوقین اور اس کی سزا کے خوف سے ڈرے تو پھر یہ

Date: Day:

دین سے انحراف ہے۔ اللہ ایسے شخص کے دین کو ہرگز قبول نہیں کرتا جو حقیقت کے بالکل خلاف ہو۔ اس آیت میں اس حقیقت کو بیان کیا گیا ہے:

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔"

(آلِ عمران : 85)

مطلب یہ ہے کہ جو کوئی اللہ کی بادشاہت اور حاکمیت کو نظر انداز کرتا ہے، کسی اور کے سامنے جھکتا ہے، کسی اور کو جزا و سزا کا مالک مانتا ہے تو ایسے شخص کا دین اللہ قبول نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بنیادی طور پر غلام بنایا ہے۔ اور اسے اپنے سوا کسی اور کی غلامی کی اجازت بالکل نہیں دی۔ انسان کو چاہیے کہ وہ دوسرے تمام احکامات کو بالطاق کرتے ہوئے صرف دین پر توجہ دے جو کہ صرف اللہ کی اطاعت اور غلامی ہے۔ انسان کو صرف اللہ کی غلامی پر توجہ دینی چاہیے اور صرف اللہ کے عواقب سے ڈرنا چاہیے۔

ترجمہ: "کیا اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین تلاش کرتے ہیں حالانکہ جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے خوشی سے یا لاچاری سے سب اسی کے تابع ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔"

(آلِ عمران : 83)

ترجمہ: "اس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا ہے تاکہ اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔"

(التوبہ : 33)

Date:
Day:

یہ وضاحت اس بات کو ثابت کرتی ہے کہ دین کا مطلب اللہ کو خالق و مالک ماننا، اس کی غلامی و بندگی کرنا، اس کے سامنے جوابدہ ہونا اور اس کی جزا و سزا کے خوف سے ڈرنا ہے۔

لہٰذا خدا کے احکامات اس کے پیغمبر اور اس کی کتاب کے ذریعے انسانوں تک بھیجے گئے ہیں۔ اللہ کے پیغمبر اور اس کی کتاب کو پہچاننا اور ان کے احکامات پر عمل کرنا دین کا اہم حصہ ہے۔

ترجمہ: "اے آدم کی اولاد اگر تم میں سے تمہارے پاس رسول آئیں اور وہ تمہیں میری آیتیں سنائیں، پھر جو شخص ڈرے گا اور اصلاح کرے گا، ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔"

(الاعراف: 35)

اللہ اپنے احکامات انبیاء و رُسل کے بغیر انسان تک نہیں پہنچاتا۔ انسان اللہ کو اپنا مالک مانتا ہے اور اس کی اطاعت کرتا ہے اسی طرح انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ کے رسولوں کے احکامات کو مانے اور ان کی اطاعت کرے۔

7- دین کی ضرورت

- جب ہماری عقل زندگی کے مقصد کا ادراک نہیں کر سکتی تو یہ چیز ہمیں وحی کی حاکمیت اور الوہیت پر یقین کرنے پر مجبور کرتی ہے۔
- وحی کے اصولوں پر تعمیر تہذیب و ثقافت ہمیشہ مضبوط طاقتور اور گہری ہوگی۔
- دین ان سوالات کے جوابات دیتا ہے جو کہ سائنس اور فلسفہ

آج تک جواب نہیں دے پائے ہیں مثلاً: خدا کا وجود، کائنات کا مقصد، دنیا میں انسان کا کردار اور اس زندگی کے بعد اخروی زندگی کی اہمیت۔

2۔ مذہب اور دین کا موازنہ

مذہب	دین
مذہب عقائد، عبادات، ذکر اور رسومات پر مشتمل ہوتا ہے جو انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے۔	دین ایک مکمل روحانی، سماجی، سیاسی، معاشی اور ثقافتی نظامِ زندگی عطا کرتا ہے جس میں زندگی کا کوئی بھی شعبہ ہدایت سے خالی نہیں ہوتا۔
مذہب ایک قسم کا تصوراتی تجربہ ہے جو انسان اور خدا کے ذاتی تعلق کو بیان کرتا ہے۔	دین ایک نظریاتی حقیقت اور سماجی نظامِ حیات ہے۔
مذہب کا پیروکار اس بات پر مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے خدا سے اپنا تعلق قائم کیا ہے اور ہر فرد کا مقصد اپنی نجات ہے۔	دین کا مقصد رضائے الٰہی کے ساتھ ساتھ انسانیت کی مجموعی ترقی اور فلاح ہے۔
مذہب ہمیں کوئی نظریاتی قانون نہیں دیتا جس کے تحت ہم یہ معلوم کر سکیں کہ ہمارے تمام اعمال ہمارے مطلوبہ مقاصد کے تحت ہیں یا نہیں۔	دین سماجی نظم و ضبط کے تحت اجتماعی اور ہم آہنگ زندگی کو فروغ دیتا ہے اور زندگی کو مقصدیت عطا کرتا ہے۔

CamScanner

۔مذہب انسانوں کے اذہان میں دائمی خوف کے احساس کو فروغ دیتا ہے۔	۔دین انسان میں اعتماد، ہمدردی اور خود اعتمادی کو تلاش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔
۔مذہب انسان کو زندگی میں پیش آنے والی مشکلات سے بھاگنے کی طرف راغب کرتا ہے۔	۔دین انسان کو ان مشکلات و چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔
۔مذہب تقدیر کے جبری عقیدہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور یہ رجحان انسان کو غیر متحرک زندگی اور خود اصلاحی سے دور لے جاتا ہے۔	۔دین انسان کو تقدیر سے مقابلہ کرنے کی طاقت دیتا ہے اور متحرک زندگی اور ذاتی اصلاح کی طاقت مہیا کرتا ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

①- دین انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے:

دین کا ابتدائی مقصد لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا ثواب ہے۔"

(الاسراء: ۹)

②- دین انسان کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لے آتا ہے:

قرآن مجید لوگوں کو جہالت کی برائی اور اندھیرے سے

نکال کر نیکی اور پرہیزگاری کی روشنی کی طرف لے آتا ہے۔
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:
ترجمہ: "الر۔ یہ ایک کتاب ہے ہم نے اسے تیری طرف نازل کیا ہے تاکہ تو لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔"

(ابراہیم: 1)

③- دین عقل و علم کا ذریعہ ہے:

دین کی کتاب ناقابل شکست دانش اور علم کا ذریعہ ہے۔
ترجمہ: یٰس۔ "حکمت والی قرآن کی قسم ہے۔"

(یٰس: 1-2)

قرآن مجید روحانی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ حضرت محمدؐ کو قرآن مجید کی دانائی سکھائی گئی تاکہ آپؐ لوگوں کو اس کی تعلیم دے سکیں۔

④- دین اچھائی اور برائی کے اصول مرتب کرتا ہے:

قرآن مجید انصاف پر مبنی فیصلے کرنے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔
ترجمہ: "رمضان کا وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے۔"

(البقرۃ: 185)

قرآن مجید بلاشبہ نیکی اور بدی کے درمیان اصول مرتب کرنے کا ایک واضح ذریعہ ہے۔

⑤- دین جدید دور کے انسانوں کے روحانی مسائل کا علاج فراہم کرتا ہے:

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے رحم کا وعدہ کرتا ہے جو قرآن کے رہنما اصولوں کی پاسداری کرتے ہیں۔

ترجمہ: "اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمانداروں کے حق میں شفاء اور رحمت ہیں اور ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے"۔

(الاسرا: 82)

⑥- دینی تعلیمات برائیوں کے خلاف محافظ ہیں:

قرآن مجید خوفِ خداوندی کو بھی بیان کرتا ہے، اس کا احترام اور محبت کو بھی۔ اِس طرح یہ ان برائیوں کے خلاف ہماری حفاظت کرتا ہے۔

ترجمہ: "وہ عربی زبان کا بے عیب قرآن ہے تاکہ یہ لوگ ڈریں"۔

(الزمر: 28)

⑦ دین انصاف کے قیام کے لیے قوانین مہیا کرتا ہے:

دین کا ایک اہم مقصد انصاف اور مساوات پر مبنی متوازن نظام کے قیام کی راہنمائی کرنا ہے۔

ترجمہ: "اللہ ہی ہے جس نے سچی کتاب اور ترازو نازل کی"۔

(الشوریٰ: ١٦)

لہٰذا قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور اسلام انصاف کا جامع نظام مہیا کرتا ہے۔

⑧- امن عالم کا قیام بذریعہ دین:

اسلام امن و آشتی کا پیغام دیتا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

ترجمہ: "اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا"۔

(البقرۃ: 205)

⑨- تزکیۂ نفس کا اہتمام بذریعہ ~~قرآن~~ دین:

قرآن مجید میں تزکیۂ نفس کرنا بھی دین کا کام بتایا گیا

ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ترجمہ: "اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا ہے جو ان میں انہی میں سے رسول بھیجا (وہ) ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں ہدایت دیتا ہے اور انہیں کتاب و دانش سکھاتا ہے۔"

(آلِ عمران: 164)

(15). تنقیدی جائزہ:

مورخ ٹائن بی نے اس سلسلے میں کچھ اہم تجربات پیش کیے ہیں۔ وہ Civilization on Trial میں لکھتے ہیں:

- "خطرے کے دو واضح ذرائع ہیں: ایک نفسیاتی اور دوسرا مادی۔ آج کل بین التہذیبی تعلقات میں جدید مغربی معاشرے میں ان لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو نسل پرستی کے ماننے والے ہیں۔ ان برائیوں کے خلاف اگر اسلامی جوش اور ولولہ اپنی حیثیت بالخصوص منوانے میں کامیاب ہو جائے تو یہ خصوصیت اعلیٰ اخلاقی اور سماجی اقدار کی فتح ہے۔"

- ول ڈیورانٹ نے اپنی تاریخی کتاب Story of Civilisation میں اسلامی تہذیب کے عروج و زوال کو ایک اہم تاریخی واقعہ قرار دیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ:

"پانچ صدیوں کے دوران اسلام طاقت، نظم و ضبط، وسعتِ سلطنت، اعلیٰ اخلاق، بہتر معیارِ زندگی، منصفانہ انسانی قوانین، مذہبی رواداری، ادب، طب، سائنسی تحقیق اور فلسفہ وغیرہ میں دنیا کا رہنما تھا۔"

CamScanner